صحیح
مسلم شریف
مع مختصر شرح نووی مترجم
۷،۴۲۲ احادیث نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ
ترجمہ: علامہ وحید الزمان

۴۲۲، احادیثِ نبوی کا رُوح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ
صحیح
مسلم
شریف
مع مختصر شرح نووی، ترجمے
جلد
ششم
امام مسلم بن الحجاج نے کئی لاکھ احادیث نبوی سے انتخاب فرما کر
مستند اور صحیح احادیث جمع فرمائی ہیں۔
ترجمہ:
علامہ وحید الزمان
NOMANI
نعمانی کتب خانہ
حق سٹریٹ اردو بازار لاہور 042-7321865

نام کتاب

صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی

تالیف: امام مسلم بن الحجاج رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

جلد: ششم

تاریخ اشاعت: اگست ۲۰۰۴ء

مطبوعہ: علی آصف پرنٹرز لاہور

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

لاہور

E-mail: nomania2000@hotmail.com

فَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ)) إِلَّا أَنَّ يُونُسَ قَالَ فَكَانَ يَتْبَعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ.

حال گزرا وہ اللہ کی کتاب میں موجود ہے۔ یونس کی روایت میں ہے کہ وہ مچھلی کے نشان پر جو سمندر میں تھے لوٹے۔

بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (۱)

باب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بزرگی

٦١٦٩- عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ حَدَّثَهُ قَالَ نَظَرْتُ إِلَى أَقْدَامِ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رُءُوسِنَا وَنَحْنُ فِي الْغَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ إِلَى قَدَمَيْهِ أَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ ((يَا أَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللّٰهُ ثَالِثُهُمَا))

۶۱۶۹- ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے مشرکوں کے پاؤں دیکھے اپنے سروں پر اور ہم غار میں تھے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! اگر ان میں سے کوئی اپنے قدموں کی طرف دیکھے تو ہم کو دیکھ لے گا۔ آپؐ نے فرمایا اے ابو بکرؓ! تو کیا سمجھتا ہے ان دونوں کو، جن کے ساتھ تیسرا خدا بھی ہے۔

٦١٧٠- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ عَبْدٌ

۶۱۷۰- ابو سعیدؓ سے روایت ہے ایک دن رسول اللہ ﷺ منبر پر بیٹھے اور فرمایا اللہ کا ایک بندہ ہے جس کو اللہ نے اختیار دیا ہے چاہے

(۱) ☆ امام ابو عبداللہ مازری نے کہا اختلاف کیا ہے لوگوں نے صحابہ کی فضیلت میں ایک دوسرے پر۔ بعضوں نے کہا ہم ان میں سے کسی کو دوسرے پر فضیلت نہیں دیتے اور جمہور علماء تفضیل کے قائل ہیں۔ پھر اختلاف کیا ہے انہوں نے۔ اہل سنت یہ کہتے ہیں افضل ان سب میں ابو بکر صدیقؓ تھے۔ اور خطابیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ تھے۔ اور راوندیہ کہتے ہیں کہ حضرت عباسؓ اور شیعہ یہ کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ لیکن اہل سنت نے اتفاق کیا ہے اس پر کہ افضل صحابہ میں ابو بکر صدیقؓ ہیں پھر عمرؓ اور اکثر اہل سنت کے نزدیک پھر عثمان پھر علی اور بعض اہل سنت نے حضرت علیؓ کو حضرت عثمانؓ پر مقدم رکھا ہے اور صحیح مشہور عثمانؓ کی تقدیم ہے۔ ابو منصور بغدادی نے کہا بعد ان چاروں خلفاء کے باقی عشرہ مبشرہ ہیں پھر اہل بدر پھر اہل احد پھر بیعت الرضوان والے۔

قاضی عیاض نے کہا بعضوں کا یہ قول ہے کہ جو صحابہ آپ کی حیات میں گزر گئے وہ ان سے افضل ہیں جو آپ کے بعد زندہ رہے لیکن یہ قول مقبول نہیں ہے۔ اور یہ فضیلت قطعی ہے یا ظنی، ظاہر اور باطن دونوں میں ہے یا صرف ظاہر میں ہے؟ اس میں اختلاف ہے۔ اسی طرح اختلاف ہے کہ عائشہؓ اور خدیجہؓ میں کون افضل ہیں اور عائشہؓ اور فاطمہؓ میں۔ اور خلافت حضرت عثمانؓ کی صحیح ہے بالاجماع اور وہ مظلوم شہید ہوئے۔ ان کے قاتل فساق اور فجار اور اراذل تھے۔ اسی طرح حضرت علیؓ کی خلافت بالاجماع صحیح ہے اور اپنے وقت میں وہی خلیفہ تھے ان کے سوا کوئی خلیفہ نہ تھا۔ اور معاویہؓ صحابہؓ میں سے ہیں اور ان کی لڑائی شبہ پر مبنی تھی اور اجتہاد پر جس کو وہ صحیح جانتے تھے۔ اسی وجہ سے بعضے لڑے اور بعضے الگ رہے۔ بہر حال سب صحابہ عدول ہیں اور ان کی روایت اور شہادت مقبول ہے۔ (نووی مختصرا)

(۶۱۶۹) ☆ ساتھ ہونے سے یہ مراد ہے کہ مدد اور حفاظت سے ساتھ ہے اور یہی مقصود ہے ان الله مع الذين اتقوا والذين هم محسنون سے۔ اور اس حدیث میں بیان ہے آپ کے توکل عظیم کا اور فضیلت ہے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے لیے کہ انہوں نے ایسے وقت میں آپ کا ساتھ دیا اور گھر بار مال اسباب سب چھوڑ دیا خاک پڑے ان کے منہ پر جو ایسے جاں نثار وفادار ساتھی کی نسبت برے الفاظ نکالتے ہیں۔

(۶۱۷۰) ☆ نووی نے کہا خلت کہتے ہیں بالکل ایک کے خیال میں غرق ہو جانے کو اور غیر سے انقطاع کرنے کو، یہ بات حضرت کو سوا خدا کے کسی سے نہ تھی البتہ محبت تھی خدیجہ اور عائشہ اور ابو بکر اور اسامہ اور زید اور فاطمہ کی رضی اللہ عنہم۔ قاضی عیاض نے کہا ایک حدیث الخ

خَيَّرَهُ اللّٰهُ بَيْنَ أَنْ يُؤْتِيَهُ زَهْرَةَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَهُ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَبَكَى فَقَالَ فَدَيْنَاكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ هُوَ الْمُخَيَّرُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمَنَا بِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي مَالِهِ وَصُحْبَتِهِ أَبُو بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ لَا تُبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ إِلَّا خَوْخَةَ أَبِي بَكْرٍ.

دنیا کی دولت لیوے چاہے اللہ تعالیٰ کے پاس رہنا اختیار کرے۔ پھر اس نے اللہ تعالیٰ کے پاس رہنا اختیار کیا۔ یہ سن کر ابو بکر صدیق روئے (سمجھ گئے کہ آپ کی وفات قریب ہے) اور روئے، پھر کہا ہمارے باپ دادا ہماری مائیں آپ پر سے قربان ہوں۔ پھر معلوم ہوا کہ اس بندے سے مراد خود رسول اللہ تھے اور ابو بکرؓ ہم سب سے زیادہ علم رکھتے تھے۔ اور رسول اللہؐ نے فرمایا سب لوگوں سے زیادہ مجھ پر ابو بکرؓ کا احسان ہے مال کا بھی اور صحبت کا اور جو میں کسی کو خلیل بناتا (سوا خدا کے) تو ابو بکرؓ کو خلیل بناتا۔ اب خلت تو نہیں ہے لیکن اسلام کی اخوت (برادری) ہے، مسجد میں کسی کی کھڑکی نہ رہے (سب بند کر دی جائیں) پر ابو بکرؓ کے گھر کی کھڑکی قائم رکھو۔

٦١٧١–عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ النَّاسَ يَوْمًا بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ.

۶۱۷۱- ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

٦١٧٢– عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ ((لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنَّهُ أَخِي وَصَاحِبِي وَقَدِ اتَّخَذَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا)).

۶۱۷۲- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو اپنا جانی دوست بناتا (سوا خدا کے) تو ابو بکر صدیقؓ کو بناتا لیکن وہ میرے بھائی اور میرے صحابی ہیں اور تمہارے صاحب کو اللہ نے خلیل بنایا ہے۔

٦١٧٣– عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ((لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي أَحَدًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ)).

۶۱۷۳- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میں کسی کو اپنی امت میں سے اپنا جانی دوست بناتا تو ابو بکرؓ کو بناتا۔

٦١٧٤– عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا)).

۶۱۷۴- ترجمہ وہی جو گزرا۔

تلبیہ میں ہے کہ جب حبیب اللہ ہوں تو اختلاف کیا ہے کہ محبت کا مرتبہ زیادہ ہے یا خلت کا، بعضوں نے کہا دونوں ایک ہیں اور بعضوں نے کہا حبیب کا رتبہ زیادہ ہے کہ یہ صفت ہمارے پیغمبر کی ہے اور بعضوں نے کہا خلت کا رتبہ زیادہ ہے اور آپ کی خلت بھی اس حدیث سے ثابت ہے۔

۶۱۷۵- عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ((لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا وَلَكِنْ صَاحِبُكُمْ خَلِيلُ اللهِ)).

۶۱۷۵- ترجمہ وہی جو گزرا۔اس میں یہ ہے کہ تمہارے صاحب اللہ کے خلیل ہیں۔

۶۱۷۶- عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خِلٍّ مِنْ خِلِّهِ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللهِ)).

۶۱۷۶- عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آگاہ رہو میں کسی کی دوستی نہیں رکھتا (یعنی وہ دوستی جس میں اور کا خیال نہ رہے) اور جو میں ایسی دوستی کسی سے کرنے والا ہوتا تو ابو بکر سے کرتا اور تمہارے صاحب اللہ کے دوست ہیں (صاحب سے مراد حضرت نے اپنے تئیں رکھا)۔

۶۱۷۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قُلْتُ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ عُمَرُ فَعَدَّ رِجَالًا.

۶۱۷۷- عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ان کو ذات السلاسل کے لشکر کے ساتھ بھیجا (ذات السلاسل نواحی شام میں ایک پانی کا نام ہے وہاں کی لڑائی جمادی الاخری ۸ ھ میں ہوئی)۔ وہ آئے آپ کے پاس انہوں نے کہا یا رسول اللہؐ! سب لوگوں میں آپ کو کس سے زیادہ محبت ہے؟ آپ نے فرمایا عائشہ صدیقہؓ سے۔ انہوں نے کہا مردوں میں کس سے زیادہ محبت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ان کے باپ سے۔ انہوں نے کہا پھر ان کے بعد کس سے؟ آپؐ نے فرمایا عمرؓ سے یہاں تک کہ آپ نے کئی آدمیوں کا ذکر کیا۔

۶۱۷۸- عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَسُئِلَتْ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْلِفًا لَوِ اسْتَخْلَفَهُ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ فَقِيلَ لَهَا ثُمَّ مَنْ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عُمَرُ ثُمَّ قِيلَ لَهَا مَنْ بَعْدَ عُمَرَ قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ثُمَّ انْتَهَتْ إِلَى هَذَا.

۶۱۷۸- ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا ان سے پوچھا گیا کہ اگر رسول اللہ ﷺ خلیفہ کرتے تو کس کو کرتے؟ (اس سے معلوم ہوا کہ آپؐ نے کسی کی خلافت پر نص نہیں کیا بلکہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی خلافت صحابہ کے اجماع سے ہوئی اور شیعہ جو دعویٰ کرتے ہیں کہ حضرت علیؓ کی خلافت پر آپ نے نص کیا تھا باطل اور بے اصل ہے اور خود

(۶۱۷۷) ☆ نووی نے کہا اس حدیث سے ابو بکرؓ اور عمرؓ اور عائشہؓ کی بڑی فضیلت نکلی اور یہ اہل سنت کی دلیل ہے کہ ابو بکرؓ عمرؓ سے افضل ہیں۔

حضرت علیؓ نے ان کی تکذیب کی۔ نووی) انہوں نے کہا ابو بکرؓ کو کرتے۔ پھر پوچھا گیا ان کے بعد کس کو کرتے؟ انہوں نے کہا عمرؓ کو۔ پھر پوچھا گیا ان کے بعد کس کو کرتے؟ انہوں نے کہا ابو عبیدہ بن الجراح کو۔ پھر خاموش ہو رہیں۔

٦١٧٩–عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ شَيْئًا فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ فَلَمْ أَجِدْكَ قَالَ أَبِي كَأَنَّهَا تَعْنِي الْمَوْتَ قَالَ ((فَإِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ)).

٦١٧٩- جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ پوچھا آپؐ نے فرمایا پھر آنا۔ وہ بولی یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں آؤں اور آپ کو نہ پاؤں (یعنی آپ کی وفات ہو جاوے)۔ آپ نے فرمایا اگر تو مجھے نہ پاوے تو ابو بکرؓ کے پاس آنا۔

٦١٨٠–عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا بِأَمْرٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى.

٦١٨٠- ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

٦١٨١– عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ((ادْعِي لِي أَبَا بَكْرٍ أَبَاكِ وَأَخَاكِ حَتَّى أَكْتُبَ كِتَابًا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَمَنَّى مُتَمَنٍّ وَيَقُولُ قَائِلٌ أَنَا أَوْلَى وَيَأْبَى اللهُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَبَا بَكْرٍ)).

٦١٨١- ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیماری میں فرمایا بلا تو اپنے باپ ابو بکرؓ کو اور اپنے بھائی کو تاکہ میں ایک کتاب لکھ دوں، میں ڈرتا ہوں کوئی آرزو کرنے والا آرزو نہ کرے (خلافت کی) اور کوئی کہنے والا یہ نہ کہے کہ میں خلافت کا زیادہ حقدار ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ انکار کرتا ہے اور مسلمان بھی انکار کرتے ہیں سوا ابو بکرؓ کے اور کسی کی خلافت سے۔

٦١٨٢– عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا)) قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ ((فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً)) قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ ((فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا)) قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ ((عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا)) قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

٦١٨٢- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آج کے دن تم میں سے کون روزہ دار ہے؟ ابو بکرؓ نے کہا میں۔ پھر آپ نے فرمایا آج کے دن تم میں سے کون جنازے کے ساتھ گیا؟ ابو بکرؓ نے کہا میں۔ آپ نے فرمایا آج کے دن تم میں سے کس نے مسکین کو کھانا کھلایا؟ ابو بکرؓ نے کہا میں نے۔ آپ نے فرمایا آج کے دن تم میں سے کس نے بیمار کی پرسش کی یعنی عیادت کی؟ ابو بکرؓ نے کہا میں نے۔ آپ نے فرمایا جس میں یہ سب باتیں جمع ہوں وہ جنت میں جاوے گا۔

٦١٨٣- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً لَهُ قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا الْتَفَتَتْ إِلَيْهِ الْبَقَرَةُ فَقَالَتْ إِنِّي لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا وَلَكِنِّي إِنَّمَا خُلِقْتُ لِلْحَرْثِ)) فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللهِ تَعَجُّبًا وَفَزَعًا أَبَقَرَةٌ تَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((فَإِنِّي أُومِنُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ)) قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((بَيْنَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِي حَتَّى اسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ لَهُ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي)) فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((فَإِنِّي أُومِنُ بِذَلِكَ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ))

۶۱۸۳- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک شخص ایک بیل ہانک رہا تھا اس پر بوجھ لادے ہوئے۔ بیل نے اس کی طرف دیکھا اور کہنے لگا میں اس لیے نہیں پیدا ہوا میں تو کھیت کے واسطے پیدا ہوا ہوں۔ لوگوں نے کہا سبحان اللہ تعجب سے ڈر کر بیل بات کرتا ہے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا میں تو اس بات کو سچ جانتا ہوں اور ابو بکرؓ اور عمرؓ بھی سچ جانتے ہیں۔ ابوہریرۃؓ نے کہا رسول اللہؐ نے فرمایا ایک چرواہا اپنی بکریوں میں تھا اتنے میں ایک بھیڑیا لپکا اور ایک بکری لے گیا۔ چرواہے نے پیچھا کیا اور بکری کو اس سے چھڑا لیا۔ بھیڑیے نے اس کی طرف دیکھا اور کہا اس دن کون بکری کو بچاوے گا جس دن سوا میرے کوئی چرواہا نہ ہوگا (وہ قیامت کا دن ہے یا عید کا دن جس دن جاہلیت والے کھیل کود میں مصروف رہتے اور بھیڑیے بکریاں لے جاتے یا قیامت کے قریب آفت اور فتنہ کے دن جب لوگ مصیبت کے مارے اپنے مال کی فکر سے غافل ہو جاویں گے)۔ سبحان اللہ رسول اللہؐ نے فرمایا میں تو اس کو سچ جانتا ہوں اور ابو بکرؓ اور عمرؓ بھی سچ جانتے ہیں۔ (دوسری روایت میں ہے کہ ابو بکرؓ اور عمرؓ وہاں موجود نہ تھے۔ اس حدیث سے ان کی بڑی فضیلت نکلی کہ آپ کو ان پر ایسا بھروسہ تھا کہ جو بات آپ مانتے ہیں وہ بھی ضرور مانیں گے۔

٦١٨٤- عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قِصَّةَ الشَّاةِ وَالذِّئْبِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْبَقَرَةِ.

۶۱۸۴- ترجمہ وہی جو گزرا اس میں بیل کا ذکر نہیں ہے۔

٦١٨٥-عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَفِي حَدِيثِهِمَا ذِكْرُ الْبَقَرَةِ وَالشَّاةِ مَعًا وَقَالَا فِي حَدِيثِهِمَا ((فَإِنِّي أُومِنُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ)).

۶۱۸۵- ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

٦١٨٦- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

۶۱۸۶- ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔